حدیث "آخری زمانہ میں دین کا کام درہم و دینار کے بغیر نہ ہو گا" کا حوالہ؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3228

تاریخ اجراء: 25 ربیع الثانی 1446ھ / 29 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک دور آئے گا کہ دین کا کام درہم و دینار کے بغیر نہ ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! اس مفہوم کی احادیث ہیں، جن میں دین پر قائم رہنے کے لئے درہم و دینار کے ضروری ہونے کا تذکرہ ہے۔

چنانچہ معجم کبیر للطبرانی میں ہے: "عن حبيب بن عبيد، قال: رأيت المقدام بن معدي كرب جالسافي السوق، وجارية له تبيع لبنا وهو جالس يأخذ الدراهم، فقيل له في ذلك، فقال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: «إذا كان في آخر الزمان لا بد للناس فيها من الدراهم والدنانير يقيم الرجل بها دينه ودنياه»" ترجمہ: حضرت حبیب بن عبید سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مقدام بن معدیکرب کو بازار میں بیٹھا ہوا دیکھا اور آپ کی باندی آپ کے پاس دودھ بیچ رہی تھی، آپ بیٹھ کر پیسے وصول فرما رہے تھے۔ تو آپ سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب آخری زمانہ آئے گا تو لوگوں کو درہم و دینار کی ضرورت پڑے گی جس کے ذریعے بندہ اپنے دین و دنیا کو درست کر سکے گا۔ (معجم کبیر للطبرانی، رقم الحدیث 660، جلد 20، صفحہ 279، مطبوعہ قاھرہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net